سوال

کیا فجر کی اذان کے بعد اور فجر کی نماز سے پہلے نفلی نماز جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«اَتَجوزُ الصَّلوٰةُ النَّافِلَةُ بَعدَ اَذانِ الفَجرِ قَبلَ سُنَّةِ صَلوٰةِ الفَجرِ»

''کیا فجر کی اذان کے بعد اور فجر کی نماز کی سنتوں سے پہلے نفلی نماز جائز ہے ؟''

''وَكَيفَ يَكُونُ التَّطبِيقُ بَينَ حَدِيثِ الرَّسُولِ ﷺ إِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ المَسجِدَ فَلَا يَجلِس حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكعَتَينِ اَوكَمَا قَالَ ﷺ مَعَ كَونِهِ صَلَّى سُنَّةَ الفَجرِ فِي بَيتِهِ وَلَمَّا دَخَلَ المَسجِدَ مَا اُقِيمَتِ الصَّلوٰةُ بَعدُ''

''اور حدیث رسول ﷺ میں کیسے تطبیق ہوگی کہ آدمی جب مسجد میں داخل ہو تو نہ بیٹھے یہاں تک کہ دو رکعتیں پڑھے اور ایک آدمی گھر میں فجر کی سنتیں پڑھ کر مسجد میں گیا تو ابھی جماعت نہیں کھڑی'' ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(١) «إِنَّ الصَّلَاةَ بَعدَ الفَجرِ لَا تَجُوزُ سَوَائٌ كَانَت بَعدَ سُنَّةِ الفَجرِ أَو قَبلَهَا حَتّٰى تَطلُعَ الشَّمسُ لِأَنَّ رَسُولَ ا ـ ٢ قَالَ : لَاصَلَاةَ بَعدَ الفَجرِ حَتّٰى تَطلُعَ الشَّمسُ ۔ نَعَم قَد اُستُثنِيَ مِن هٰذَا النَّفيِ صَلَاةُ الفَجرِ فَرضُهَا وَسُنَّتُهَا ، وَقَضَائِيُ الصَّلَوَاتِ الفَائِتَةِ فَرَآئِضَ كَانَت أَو نَوَافِلَ ، وَرَكعَتَا المَسجِدِ ، وَرَكعَتَا الطَّوَافِ ، وَالصَّلَاةُ مَعَ الإِمَامِ بَعدَ أَن صَلَّاهَا وَحدَهُ ، وَذٰلِكَ الإِستِثنَائِيُ لِوُرُودِ الأَحَادِيثِ الخَاصَّةِ بِتِلكَ الصَّلَوَاتِ المُستَثنَاةِ مِن ذٰلِكَ النَّفيِ هٰذَا ۔ فِي المَسأَلَةِ لِلأَبِلِ العِلمِ أَقوَالٌ أُخَرُ ، وَالَّذِي حَرَرتُهُ بِالأَعلٰى هُوَ مُقتَضَى الأَدِلَّةِ فِيمَا أَعلَمُ ، وَا ُ أَعلَمُ وَعِلمُهُ أَتَمُّ وَأَحكَمُ »

(٢) «وَأَمَّا التَّطبِيقُ بَينَ حَدِيثِ : إِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ المَسجِدَ الخ وَبَينَ حَدِيثِ : لَاصَلَاةَ بَعدَ الفَجرِ حَتّٰى تَطلُعَ الشَّمسُ ۔ فَقَد تَقَدَّمَ فِيمَا أَجَبنَا بِهِ عَن سُؤَالِكَ الأَوَّلِ ، وَهُوَ أَنَّ رَكعَتَا المَسجِدِ قَد اُستُثنِيَتَا مِن حَدِيثِ النَّفيِ ۔ وَالَّذِي دَخَلَ المَسجِدَ بَعدَ أَن صَلَّى سُنَّةَ الفَجرِ خَارِجَ المَسجِدِ فَعَلَيهِ أَن يَدخُلَ فِي الصَّلَاةِ مَعَ الإِمَامِ إِن كَانَتِ الصَّلَاةُ قَد اُقِيمَت وَإِلَّا فَعَلَيهِ أَن لَا يَزَالَ قَائِمًا حَتّٰى تُقَامَ الصَّلَاةُ أَو أَن يُصَلِّيَ رَكعَتَي المَسجِدِ ثُمَّ يَجلِس إِن أَدَّاهُمَا قَبلَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ وَإِن صَلَّى رَكعَةً فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَليُسَلِّم وَليَدخُل فِي الصَّلَاةِ مَعَ الإِمَامِ ۔ هٰذَا مَا عِندِي وَا أَعلَم »

''صبح صادق کے بعد کوئی بھی نفلی نماز جائز نہیں نہ فجر کی سنتوں سے پہلے اور نہ ہی ان کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے ۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ''نہیں کوئی نماز فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے لیکن اس نفی سے درج ذیل نمازوں کو مستثنیٰ کیا گیا ہے فجر کی فرض نماز اور سنتیں اور فوت شدہ نمازوں کی قضاء فرض ہوں یا نفل اور مسجد کی دو رکعتیں اور طواف کی دو رکعتیں اور امام کے ساتھ اس آدمی کی نماز جو پہلے اکیلا پڑھ چکا ہے ۔ ان نمازوں کو اس نفی سے اس لیے مستثنیٰ کیا گیا ہے ۔ کیونکہ ان کے متعلق خاص

احادیث وارد ہیں ۔

اس مسئلہ میں اہل علم کے دوسرے اقوال بھی ہیں اور جو میں نے اوپر لکھا ہے ۔ دلائل کا تقاضا وہی ہے ۔

حدیث :

«اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ الخ اور لَاصَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ» تو اس کا جواب پہلے سوال میں گزر چکا ہے ۔ اور تطبیق یہ ہے کہ مسجد کی دو رکعتیں اس نفی سے مستثنیٰ کی گئی ہیں اور جو آدمی مسجد کے باہر فجر کی سنتیں پڑھتا ہے اور پھر مسجد میں اس حال میں داخل ہوتا ہے کہ جماعت کھڑی ہے تو وہ امام کے ساتھ نماز میں داخل ہو جائے اور اگر جماعت نہیں کھڑی تو اس پر لازم ہے کہ جماعت کے کھڑا ہونے تک وہ کھڑا رہے یا وہ مسجد کی دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھے ۔ مسجد کی دو رکعتوں میں سے اگر اس نے ایک ہی پڑھی اور ادھر جماعت کھڑی ہو گئی تو وہ سلام پھیر دے اور امام کے ساتھ نماز میں داخل ہو جائے ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

مساجد کا بیان ج1ص104